السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وتر کے بعد دو رکعت نفل بیٹھ کر پڑھنا افضل ہے یا کھڑے ہو کر؟ اور آنحضرت ﷺ عشاء کے بعد وتر پڑھ لیا کرتے تھے یا بوقت تہجد پڑھتے تھے۔ (محمد نور مکرانی، بھوپال، جہانگیر آباد)۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آنحضرت ﷺ کبھی کبھی وتر کے بعد دو رکعت نفل بیٹھ کر پڑھ لیا کرتے تھے، لیکن اس نفل کا کبھی کھڑے ہو کر پڑھنا ثابت نہیں ہے، اس لیے بیٹھ کر ہی ست ہے اور کھڑے ہو کر پڑہنا خلاف سنت اور غیر مشروع ہے، اور ظاہر ہے کہ فضیلت اتباع سنت میں ہے۔ آنحضرت ﷺ رات کی نفلیں (تہجد) کبھی بعد عشا اول رات میں ادا فرما لیتے اور کبھی بیچ اور کبھی آخر رات میں البتہ اخیر عمر میں رات کے پچھلے حصہ میں ادا فرماتے رہے اور وتر ہمیشہ تہجد (کے بعد ادا فرماتے تھے۔ الاالعذر. (محدث دہلی ج:9 ش:4 رجب 1360ھ اگست 1941ء

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 343

محدث فتویٰ